ہندی، جرمنی اور فرانسیسی زبانوں کے ادبیات پر بھی اُن کو بڑا عبور حاصل ہے۔ ہم اُردو زبان میں اس ایک بالکل نئے مگر کامیاب تجربہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اس کا مطالعہ ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

ہندو شعرا کا نعتیہ کلام از جناب فانی مراد آبادی۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۶۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد درج نہیں پتہ:- عارف پبلشنگ ہاؤس لائلپور مغربی پاکستان۔

ہندو شعراء جن میں مردوں کے ساتھ عورتیں بھی شامل ہیں اُن کا نعتیہ کلام وقتاً فوقتاً اردو زبان کے اخبارات و رسائل میں شائع ہوتا رہتا ہے۔ لائق مرتب نے بڑی محنت و کاوش سے ان سب کو یکجا کر دیا ہے یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس مجموعہ میں اس سلسلہ کی کوئی نظم اب شامل ہونے سے نہیں بچی ہے البتہ بڑی حد تک اس کو جامع کہا جا سکتا ہے اور چونکہ یہ اُردو میں پہلی کوشش ہے اس لئے بہرحال تحسین و ستائش کی مستحق ہے۔ شروع میں جناب غلام رسول صاحب مہر اور اڈیٹر برہان کے قلم سے علی الترتیب تعارف اور پیش لفظ ہیں۔ فنی اور شعری حیثیت سے اس مجموعہ کی سب نظمیں یکساں نہیں ہیں۔ لیکن ہندو شعرا نے جس خلوص اور محبت کے ساتھ بارگاہِ رسالت میں اپنی ارادت و عقیدت کا نذرانہ پیش کیا ہے اُس سے قاری کا متاثر ہونا لازمی ہے ہندو اور مسلمان دونوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

زخمِ تمنا از جناب مظہر امام صاحب تقطیع خورد ضخامت ۱۷۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیہ پتہ:- اڑیسہ اردو پبلشرز۔ دیوان بازار کٹک ۱ اڑیسہ۔

مظہر امام ترقی پسند شاعر اور ادیب ہیں۔ لیکن ان کی ترقی پسندی تقلیدی اور برائے فیشن نہیں۔ بلکہ اجتہادی اور حقیقی ہے انھوں نے غمِ روزگار کو غمِ جاناں بنا کر اس کی آتشِ سوزاں پر اپنے دل و دماغ کو تپایا اور اُس سے جو چنگاریاں اُڑیں اُن سے اپنے اشعار کا تانا بانا بنایا ہے یہی وجہ ہے کہ آج کل کے عام ترقی پسند شاعروں کی روش سے الگ ان کے اشعار میں نشاط آمیز حزن و الم کے ساتھ موجودہ سماج کی بعض رسمی قدروں پر خندہ زیرِ لب اور ہلکا سا طنز پایا جاتا ہے۔